تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 29,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ ایک سو دواں یوم تاسیس منا رہا ہے

عزت مآب وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سبھاس سرکار نے
یونیورسٹی کو فلاح اور افضلیت کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے
شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ستائش کی

نئی دہلی، اکتوبر انتیس: جامعہ ملیہ اسلامیہ ایک ایسا ادارہ ہے جو جنگ آزادی اور عدم تعاون کی تحریک کے بطن سے پیدا ہوا، اس نے آج اپنے قیام کے قابل افتخار ایک سو دو سال مکمل کر لیے ہیں۔ جامعہ کے این سی سی کیڈٹ نے یوم تاسیس کے اہم پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سبھاس سرکار، عزت مآب وزیر مملکت برائے تعلیم، وزارت تعلیم، حکومت ہند، پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اس موقع کے مہمان اعزازی ڈاکٹر اپینید رگیری فاؤنڈر اینڈ سی ای او اپ بلڈ گلوبل انس، کیلی فورنیا، امریکہ کو شان دار گارڈ آف آنر دیا۔

جامعہ یوم تاسیس کی تقریبات کا آغاز ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری آڈی ٹوریم کے سبزہ زار پر پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ کے جامعہ کے پرچم پھہرانے سے ہوا اس کے بعد طلبا نے جامعہ کا ترانہ گایا۔

ڈاکٹر سبھاس نے اپنی تقریر کی ابتدا میں تدریسی، غیر تدریسی عملہ، طلبا، المنائی اور دیگر ساجھیداروں کو مبارک دی اور کہا ''اپنے قیام کے بعد سے ہی یونیورسٹی نے ان گنت غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں جو ملک کے لیے اہم اور یادگار رہیں گی۔ انھوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے ایک سال اور پار کر کے ایک اور کامیابی

حاصل کرلی ہے جو باعث افتخار ہے۔

وزیر موصوف نے مزید کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ملک کی سرکردہ دانش گاہوں میں سے ایک ہے۔طلبا، رسرچ اسکالرز اور اساتذہ مسلسل تعلیم و تدریس، تحقیق اور دیگر علمی سرگرمیوں میں بہتر سے بہتر مظاہرہ کررہے ہیں۔میں اس موقع پر پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ کی کوششوں کی ستائش کرتا ہوں کہ وہ جامعہ کو بہتری کی طرف لے جانے کے لیے موثر انداز میں کوششیں کررہی ہیں۔انھوں نے ان خیالات کا اظہار یوم تاسیس کے اہم پروگرام کے موقع پر کیا۔

اس موقع پر پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے گزشتہ برسوں میں یونیورسٹی کی حصولیابیوں کی تفصیل پیش کی۔انھوں نے کہا کہ وہ حکومت سے اپیل کرتی ہیں جامعہ میں میڈیکل اور نرسنگ کالج کے قیام کے لیے گرانٹ منظور کرے۔یہ صرف اس خطے کے لیے ضروری نہیں ہے بلکہ آس پاس کے علاقے بھی جیسے نوئیڈا وغیرہ وہ بھی اس سے فیض یاب ہوں گے۔

’جامعہ نے ہمیشہ ہی ترقی پزیریت، روشن خیالی اور کثرت میں وحدت کا پیغام دیا ہے۔یونیورسٹی ہمیشہ سے بقائے باہمی اور وطن پسندی کی وکالت کرتی ہے۔ہم قوم اور سماج کی تعمیر کے موضوع پر قومی اور بین الاقوامی سمینار منعقد کرارہے ہیں اور ان خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ہمیشہ ہی اپنا نمایاں رول نبھایا ہے۔

آڈیٹوریم کے اندرون میں پروگرام کی ابتدا بچوں کے جامعہ ترانہ گانے سے ہوئی، جس کے بعد اس موقع کے مہمان خصوصی اور دیگر مندوبین کو تہنیت پیش کی گئی۔یونیورسٹی کے طلبا پروفیسر فرحت نسرین، شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، محترمہ مرزا شائینا بیگ اور جناب نوی حسن نے جامعہ کے ایک سو دویں سال کے سفر اور اس کی شاندار تاریخ کو اپنی دھواں دھار تقریروں کے ذریعہ پیش کیا۔سامعین دیر تک ان تقریروں سے مسحور رہے۔

عزت مآب جناب وزیر موصوف اور شیخ الجامعہ نے یونیورسٹی کے اکیس رسرچ اسکالروں کو تہنیت پیش کی جنھیں دنیا کے دو فی صد سائنس دانوں کی موقر فہرست جگہ ملی تھی۔حال ہی میں وزیر اعظم رسرچ فیلوشپ

(پی ایم آر ایف) کے لیے جامعہ کے بارہ ریسرچ اسکالرز منتخب ہوئے تھے، رہائشی کوچنگ اکیڈمی کے کامیاب امیدوار جنھوں نے یو پی ایس سی سروسز امتحان کلیئر کرلیا ہے اور پروفیسر زاہد اشرف جنھیں حال ہی میں ویزیٹر ایوارڈ ملا ہے ان حضرات کو بھی اس موقع پر تہنیت پیش کی گئی۔

پروگرام کے مہمان اعزازی ڈاکٹر اپیندر گیری نے کہا کہ 'گزشتہ ایک سو دو برسوں میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی حصولیابیوں کے متعلق جن کر مجھے فخر محسوس ہو رہا ہے کیوں کہ میں خود بھی اس ادارے کا ایک فرزند ہوں۔ اپنی پرجوش تقریر میں انھوں نے سامعین سے سخت جدو جہد کرنے اور یونیورسٹی کو مزید اونچائیوں کے لیے سخت محنت کرنے کی تحریک دی۔'

دن کے دوسرے نصف میں آڈی ٹوریم میں متعدد تہذیبی و ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے۔ جناب رام چندر جانگر، راجیہ سبھا ممبر، ہریانہ اور پروفیسر عاصم علی خان، ڈاریکٹر جنرل، سی سی آر یو ایم، حکومت ہند، پروگراموں کے مہمانان خصوصی تھے۔

ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر پروفیسر ابراہم اور ان کی ٹیم، این ایس ایس رضا کاروں اور این سی سی کیڈٹس نے یوم تاسیس کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے انتہائی جانفشانی سے کام لیا ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی